سبقی منصوبہ بندی:1	مضمون: واقفیت عامہ	جماعت: دوم	تیسری سہ ماہی
وقت: 40منٹ	تاریخ:______	ہفتہ: 8	اُستاد کا نام:____

سبق کا نام: دوسروں کو معاف کرنا

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جان سکیں کہ ان کے قول و فعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول و فعل سے انھیں تکلیف پہنچ سکتی ہے (جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آویز الفاظ کا استعمال وغیرہ)۔
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے، اس پر شرمندہ ہونا یا کسی کا مذاق اڑانا مناسب نہیں۔
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اُڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان "دوسروں کو معاف کرنا" نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- کیا آپ نے کبھی کسی کو معاف کیا ہے؟
- معافی کے فوائد بتائیں۔

طلبہ سے اُن کے جواب لیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

طریقہ تدریس: 20منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر 67 سے متن پڑھنے کو کہیں اور مشکل پیش آنے پر ان کی رہنمائی کریں۔
- طلبہ کو اہم الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو متن کی مدد سے بتائیں کس طرح ناصر اپنی شرارتوں سے اپنے والدین، اساتذہ اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو تنگ کرتا ہے۔

- ناصر سب کا مذاق اُڑانا اور سب کو بُرے القابات سے پُکارتا۔ ناصر کے والدین اور اُستاد اُس کو بہت سمجھاتے تھے لیکن وہ کسی ایک کی نہ سُنتا تھا۔
- ایک دن ناصر نے عادل کا سر پھاڑ دیا جس پر ناصر کو بہت شرمندگی ہوئی۔ عادل نے اُستاد کے کہنے پر ناصر کو معاف کر دیا اور دونوں دوست بن گئے۔
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ وہ بھی شرارتیں کر کے دوسروں کو تنگ نہ کریں اور کسی کا بھی مذاق نہ اُڑائیں۔

اعادہ: **2منٹ**

سبق کا مختصراً اعادہ پیش کریں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کا سوال (i)(ii) اور (iii) طلبہ سے ان کا جواب لیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کر کے لانی ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

اپنی کوئی ایسی شرارت اپنے ساتھیوں کو بتائیں جس کو کرنے کے بعد آپ شرمندہ ہوئے ہوں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال نمبر 1: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف: غلطی سے اگر ہم سے کسی کا دل دُکھ جائے تو ہمیں چاہیے:

خاموش ہو جائیں　　فوراً معافی مانگ لیں　　بُرا بھلا کہیں

ب: اگر کسی کی غلطی سے ہمیں نقصان پہنچے تو ہمیں چاہیے:

معاف کر دیں　　بات نہ کریں　　سختی سے

ج: لڑائی جھگڑا کرنے والے کو:

کوئی بھی پسند نہیں کرتا　　سب پسند کرتے ہیں　　کوئی کچھ نہیں کہتا

سوال نمبر 2: اگر آپ عادل کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

جواب: ____

____

تیسری سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: واقفیتِ عامہ	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ____	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

سبق کا نام: دوسروں کو معاف کرنا

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ان نکات کی شناخت کر سکیں جن سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، اُن کے لیے کچھ کرنا)
- سمجھ سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انھیں در گزر کر دینا چاہیے۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان ''دوسروں کو معاف کرنا'' نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کس طرح دوسروں کی تکلیف دور کر سکتے ہیں؟

طلبہ سے باری باری جواب لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر 68 سے متن پڑھنے کو کہیں اور مشکل پیش آنے پر ان کی رہنمائی کریں۔
- طلبہ کو اہم نکات بتائیں۔
- ہمیں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔
- کسی کو بُرے نام سے نہیں پکارنا چاہیے یہ بہت بڑا گناہ ہے۔
- اگر ہم سے کوئی غلطی ہو جائے تو غلطی کو فوراً مان کر معافی مانگ لینی چاہیے۔
- انھیں اس طرح کے اور بہت سے نکات سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سبق آموز اخلاقی کہانیاں یا واقعات سنائیں۔

- ہمیں دوسروں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے۔
- ہمیں عفوودگزر اپنانا چاہیے۔
- طلبہ کو تلقین کریں کہ اگر کوئی شخص غلطی کرتا ہے تو اُسے معاف کردیں معاف کرنا آپ کی نیک نیتی کو ظاہر کرتی ہے۔
- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے خصوصی اسم ''العفو''(معافی دینے والا) کی ذکر کی گئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ معافی دینے والا ہے اور انسانوں سے معافی مانگنے کو پسند کرتا ہے۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا خلاصہ پیش کریں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے پوچھیں:

معافی کے فوائد بتائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ کے گروپ بنائیں اور ان سے عملی مظاہرہ کروائیں۔ دونوں گروپوں میں جھگڑا کروائیں اور انھیں ڈرامے کی صورت میں بتائیں کہ انھیں اس صورت حال میں کیا کرنا چاہیے۔

اُستاد کا نام:______	ہفتہ: 8	تاریخ:______	وقت: 40 منٹ
دوسری سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: واقفیتِ عامہ	سبقی منصوبہ بندی: 3

سبق کا نام: دوسروں کو معاف کرنا

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ان نکات کی شناخت کر سکیں جن سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، اُن کے لیے کچھ کرنا)
- سمجھ سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انھیں در گزر کر دینا چاہیے۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان ''دوسروں کو معاف کرنا'' نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کس طرح دوسروں کی تکلیف دور کر سکتے ہیں؟

طلبہ سے باری باری جواب لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو معاف کرنے کے فوائد سے آگاہ کریں۔
- تختہ تحریر پر معاف کرنے کے پوائنٹ لکھیں اور اس کی تفصیل بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں معافی مانگنا اسلامی تعلیمات اور روایات میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اِسلام میں معافی مانگنا ایک نیک دل اور انسانیت کی علامت تصور کیا جاتا ہے۔
- اللہ کی رضا مانگنے کے لیے معافی مانگنا ایک مقدس عمل ہے۔
- رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جو شخص غضب کی حالت میں ہوتے ہوئے معافی مانگ لے، وہ بڑا شجاع ہے (صحیح الجامع)

- اسلام ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ دوسروں کے قصور معاف کرنا سیکھو۔
- اجتماعی روابط میں انسانوں کی غلطیوں کی معافی مانگنا رشتوں کو مضبوطی دیتا ہے اور تنازعات کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔
- تعلیمی اداروں میں بھی معاشرتی اصولوں کی تعلیم کے حوالے سے طلبہ کو سکھایا جاتا ہے کہ وہ اپنی غلطیوں کی معافی مانگنے کو اہمیت دیں۔
- معاشرتی علوم میں معافی مانگنا ایک اہمیت رکھتا ہے جو کہ ایک سلامت، منظم، پُرامن اور ترقی پسند معاشرت کی بنیاد ہے۔

اعادہ:	**2منٹ**

پڑھایا گیا سبق مختصراً دہرائیں۔

جائزہ:	**6منٹ**

اسلامی نکتہ نظر سے طلبہ سے معافی کے فوائد پوچھیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ:	**5منٹ**

طلبہ سے کہیں کہ وہ جماعت میں عفو و درگزر کے بارے میں بات چیت کریں۔